السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو گھر سے قبرستان لے جاتے ہوئے میت کے پیر آئے ہو یا سر، ہمارے طرف پیروں کو آگے کر کے لے جاتے ہیں اور اس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ میت کے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں، اگر پیچھے کی طرف پیر ہوں گے تو ان کی بے ادبی ہوگی، دوسری وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ آدمی پیر کے بل چلتا ہے نہ کہ سر کے بل، لہٰذا جناب سے دریافت ہے، کہ کون سی صورت مشروع ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کا ہمیشہ سلف سے تا خلف طریقہ چلا آتا ہے کہ میت کو گورستان لے جاتے ہوئے سر آگے رکھتے ہیں اور پیر پیچھے، یہ ہی طریقہ مشروع ہے۔ قرآن مجید میں ہے۔

((وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ الایة))

''یعنی ایمان والوں کی راہ انحراف کرنا گمراہی و بے دینی ہے۔''

لہٰذا جس طرح مسلمانان عالم کرتے ہیں اسی طرح ہونا چاہیے یہ کہنا کہ اگر سر آگے ہوگا تو پیر کی طرف فرشتوں کی بے ادبی ہوگی، مضحکہ خیز بات ہے اس لیے کہ یہ کہاں سے معلوم ہوا کہ فرشتے پیر کے پیچھے ہوتے ہیں، کیا فرشتے میت کے آگے دائیں بائیں نہیں چل سکے۔ نیز یہ عذر لنگ بھی ہے کہ انسان پیر کے بل چلتا ہے۔ لہٰذا جنازے کے پیر آگے ہونے چاہئیں اس لیے کہ جنازہ خود نہیں چلتا بلکہ اس کو آدمی اٹھا کر لے جاتے ہیں، معلوم ہوتا ہے کہ آپ (کے یہاں مسلمانوں نے یہ رسم ہندوؤں سے سیکھی ہے۔ (اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۹ ش نمبر ۸

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد05ص251

محدث فتویٰ